یوایل

1 ذیل میں رب کا وہ کلام ہے جو یوایل بن فتوایل پر
نازل ہوا۔

2 اے بزرگو، سنو! اے ملک کے تمام باشندو، توجہ
دو! جو کچھ اِن دنوں میں تمہیں پیش آیا ہے کیا وہ پہلے کبھی
تمہیں یا تمہارے باپ دادا کو پیش آیا؟ 3 اپنے بچوں کو
اِس کے بارے میں بتاؤ، جو کچھ پیش آیا ہے اُس کی یاد
نسل در نسل تازہ رہے۔

4 جو کچھ ٹڈی کے لاروے نے چھوڑ دیا اُسے بالغ
ٹڈی کھا گئی، جو بالغ ٹڈی چھوڑ گئی اُسے ٹڈی کا بچہ کھا گیا،
اور جو ٹڈی کا بچہ چھوڑ گیا اُسے جوان ٹڈی کھا گئی۔ 5 اے
نشے میں دُھت لوگو، جاگ اُٹھو اور رو پڑو! اے مَے پینے
والو، واویلا کرو! کیونکہ نئی مَے تمہارے منہ سے چھین لی گئی
ہے۔ 6 ٹڈیوں کی زبردست اور اَن گنت قوم میرے ملک
پر ٹوٹ پڑی ہے۔ اُن کے شیر کے سے دانت اور شیرنی کا
سا جبڑا ہے۔ 7 نتیجے میں میرے انگور کی بیلیں تباہ، میرے
انجیر کے درخت ضائع ہو گئے ہیں۔ ٹڈیوں نے چھال کو بھی
اُتار لیا، اب شاخیں سفید سفید نظر آتی ہیں۔

8 آہ و زاری کرو، ٹاٹ سے ملبس اُس کنواری کی
طرح گریہ کرو جس کا منگیتر انتقال کر گیا ہو۔ 9 رب کے
گھر میں غلہ اور مَے کی نذریں بند ہو گئی ہیں۔ امام جو رب
کے خادم ہیں ماتم کر رہے ہیں۔ 10 کھیت تباہ ہوئے،
زمین جھلس گئی ہے۔ اناج ختم، انگور ختم، زیتون ختم۔

11 اے کاشت کارو، شرم سار ہو جاؤ! اے انگور کے
باغبانو، آہ و بکا کرو! کیونکہ کھیت کی فصل برباد ہو گئی ہے،
گندم اور جو کی فصل ختم ہی ہے۔ 12 انگور کی بیل سوکھ گئی،
انجیر کا درخت مُرجھا گیا ہے۔ انار، کھجور، سیب بلکہ پھل
لانے والے تمام درخت پژمردہ ہو گئے ہیں۔ انسان کی
تمام خوشی خاک میں ملائی گئی ہے۔

13 اے امامو، ٹاٹ کا لباس اوڑھ کر ماتم کرو! اے
قربان گاہ کے خادمو، واویلا کرو! اے میرے خدا کے خادمو،
آؤ، رات کو بھی ٹاٹ اوڑھ کر گزارو! کیونکہ تمہارے خدا کا
گھر غلہ اور مَے کی نذروں سے محروم ہو گیا ہے۔ 14 مقدّس
روزے کا اعلان کرو۔ لوگوں کو خاص اجتماع کے لئے بلاؤ۔
بزرگوں اور ملک کے تمام باشندوں کو رب اپنے خدا کے گھر
میں جمع کر کے بلند آواز سے رب سے التجا کرو۔

15 اُس دن پر افسوس! کیونکہ رب کا وہ دن قریب ہی
ہے جب قادرِ مطلق ہم پر تباہی نازل کرے گا۔ 16 کیا ایسا
نہیں ہوا کہ ہمارے دیکھتے دیکھتے ہم سے خوراک چھین لی گئی،
کہ اللہ کے گھر میں خوشی و شادمانی بند ہو گئی ہے؟ 17 ڈھیلوں
میں چھپے بیج جھلس گئے ہیں، اِس لئے خالی گودام خستہ حال
اور اناج کو محفوظ رکھنے کے مکان ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں۔
اُن کی ضرورت نہیں رہی، کیونکہ غلہ سوکھ گیا ہے۔ 18 ہائے،
مویشی کیسی درد ناک آواز نکال رہے ہیں! گائے بیل
پریشانی سے اِدھر اُدھر پھر رہے ہیں، کیونکہ کہیں بھی چراگاہ
نہیں ملتی۔ بھیڑ بکریوں کو بھی تکلیف ہے۔

19 اے رب، مَیں تجھے پکارتا ہوں، کیونکہ کھلے میدان
کی چراگاہیں نذرِ آتش ہو گئی ہیں، تمام درخت بھسم ہو گئے
ہیں۔ 20 جنگلی جانور بھی ہانپتے ہانپتے تیرے انتظار میں
ہیں، کیونکہ ندیاں سوکھ گئی ہیں، اور کھلے میدان کی چراگاہیں
نذرِ آتش ہو گئی ہیں۔

رب کا عدالتی دن

2 کوہِ صیون پر نرسنگا پھونکو، میرے مقدّس پہاڑ پر جنگ کا نعرہ لگاؤ۔ ملک کے تمام باشندے لرز اُٹھیں، کیونکہ رب کا دن آنے والا ہے بلکہ قریب ہی ہے۔ **2** ظلمت اور تاریکی کا دن، گھنے بادلوں اور گھپ اندھیرے کا دن ہو گا۔ جس طرح پو پھٹتے ہی روشنی پہاڑوں پر پھیل جاتی ہے اُسی طرح ایک بڑی اور طاقت ور قوم آ رہی ہے، ایسی قوم جیسی نہ ماضی میں کبھی تھی، نہ مستقبل میں کبھی ہو گی۔ **3** اُس کے آگے آگے آتش سب کچھ بھسم کرتی ہے، اُس کے پیچھے پیچھے جھلسانے والا شعلہ چلتا ہے۔ جہاں بھی وہ پہنچے وہاں ملک ویران و سنسان ہو جاتا ہے، خواہ وہ باغِ عدن کیوں نہ ہوتا۔ اُس سے کچھ نہیں بچتا۔ **4** دیکھنے میں وہ گھوڑے جیسے لگتے ہیں، فوجی گھوڑوں کی طرح سرپٹ دوڑتے ہیں۔ **5** رتھوں کا سا شور مچاتے ہوئے وہ اُچھل اُچھل کر پہاڑ کی چوٹیوں پر سے گزرتے ہیں۔ بھوسے کو بھسم کرنے والی آگ کی چٹختی آواز سنائی دیتی ہے جب وہ جنگ کے لئے تیار بڑی بڑی فوج کی طرح آگے بڑھتے ہیں۔ **6** اُنہیں دیکھ کر قومیں ڈر کے مارے پیچ و تاب کھانے لگتی ہیں، ہر چہرہ ماند پڑ جاتا ہے۔

7 وہ سورماؤں کی طرح حملہ کرتے، فوجیوں کی طرح دیواروں پر چھلانگ لگاتے ہیں۔ سب صف باندھ کر آگے بڑھتے ہیں، ایک بھی مقررہ راستے سے نہیں ہٹتا۔ **8** وہ ایک دوسرے کو دھکا نہیں دیتے بلکہ ہر ایک سیدھا اپنی راہ پر آگے بڑھتا ہے۔ یوں صف بستہ ہو کر وہ دشمن کی دفاعی صفوں میں سے گزر جاتے ہیں **9** اور شہر پر جھپٹا مار کر فصیل پر چھلانگ لگاتے ہیں، گھروں کی دیواروں پر چڑھ کر چور کی طرح کھڑکیوں میں سے گھس آتے ہیں۔

10 اُن کے آگے آگے زمین کانپ اُٹھتی، آسمان تھرتھراتا، سورج اور چاند تاریک ہو جاتے اور ستاروں کی چمک دمک جاتی رہتی ہے۔ **11** رب خود اپنی فوج کے آگے آگے گرجتا رہتا ہے۔ اُس کا لشکر نہایت بڑا ہے، اور جو فوجی اُس کے حکم پر چلتے ہیں وہ طاقت ور ہیں۔ کیونکہ رب کا دن عظیم اور نہایت ہولناک ہے، کون اُسے برداشت کر سکتا ہے؟

توبہ کر کے واپس آؤ

12 رب فرماتا ہے، ”اب بھی تم توبہ کر سکتے ہو۔ پورے دل سے میرے پاس واپس آؤ! روزہ رکھو، آہ و زاری کرو، ماتم کرو! **13** رنجش کا اظہار کرنے کے لئے اپنے کپڑوں کو مت پھاڑو بلکہ اپنے دل کو۔“

رب اپنے خدا کے پاس واپس آؤ، کیونکہ وہ مہربان اور رحیم ہے۔ وہ تحمّل اور شفقت سے بھرپور ہے اور جلد ہی سزا دینے سے پچھتاتا ہے۔ **14** کون جانے، شاید وہ اِس بار بھی پچھتا کر اپنے پیچھے برکت چھوڑ جائے اور تم نئے سرے سے رب اپنے خدا کو غلہ اور مَے کی نذریں پیش کر سکو۔

15 کوہِ صیون پر نرسنگا پھونکو، مقدّس روزے کا اعلان کرو، لوگوں کو خاص اجتماع کے لئے بلاؤ! **16** لوگوں کو جمع کرو، پھر جماعت کو مخصوص و مقدّس کرو۔ نہ صرف بزرگوں کو بلکہ بچوں کو بھی شیرخواروں سمیت اِکٹھا کرو۔ دُولھا اور دُلھن بھی اپنے اپنے عروسی کمروں سے نکل کر آئیں۔ **17** لازم ہے کہ امام جو اللہ کے خادم ہیں رب کے گھر کے برآمدے اور قربان گاہ کے درمیان کھڑے ہو کر آہ و زاری کریں۔ وہ اقرار کریں، ”اے رب، اپنی قوم پر ترس کی نگاہ ڈال! اپنی موروثی ملکیت کو لعن طعن کا نشانہ بننے نہ دے۔ ایسا نہ ہو کہ دیگر اقوام اُس کا مذاق اُڑا کر کہیں، ’اُن کا خدا کہاں ہے؟‘“

رب اپنی قوم پر رحم کرتا ہے

18 تب رب اپنے ملک کے لئے غیرت کھا کر اپنی
قوم پر ترس کھائے گا۔ 19 وہ اپنی قوم سے وعدہ کرے گا،
''مَیں تمہیں اِتنا اناج، انگور اور زیتون بھیج دیتا ہوں کہ تم
سیر ہو جاؤ گے۔ آئندہ مَیں تمہیں دیگر اقوام کے مذاق کا
نشانہ نہیں بناؤں گا۔ 20 مَیں شمال سے آئے ہوئے دشمن کو
تم سے دُور کر کے ویران و سنسان ملک میں بھگا دوں گا۔
وہاں اُس کے اگلے دستے مشرقی سمندر میں اور اُس کے
پچھلے دستے مغربی سمندر میں ڈوب جائیں گے۔ تب اُن کی
گلی سڑی نعشوں کی بدبو چاروں طرف پھیل جائے گی۔''
کیونکہ اُس* نے عظیم کام کئے ہیں۔
21 اے ملک، مت ڈرنا بلکہ شادیانہ بجا کر خوشی منا!
کیونکہ رب نے عظیم کام کئے ہیں۔
22 اے جنگلی جانورو، مت ڈرنا، کیونکہ کھلے میدان
کی ہریالی دوبارہ اُگنے لگی ہے۔ درخت نئے سرے سے
پھل لا رہے ہیں، انجیر اور انگور کی بڑی فصل پک رہی ہے۔
23 اے صیون کے باشندو، تم بھی شادیانہ بجا کر
رب اپنے خدا کی خوشی مناؤ۔ کیونکہ وہ اپنی راستی کے مطابق
تم پر مینہ برساتا، پہلے کی طرح خزاں اور بہار کی بارشیں
بخش دیتا ہے۔ 24 اناج کی کثرت سے گاہنے کی جگہیں
بھر جائیں گی، انگور اور زیتون کی کثرت سے حوض چھلک
اُٹھیں گے۔
25 رب فرماتا ہے، ''مَیں تمہیں سب کچھ واپس کر
دوں گا جو ٹڈیوں کی بڑی فوج نے کھا لیا ہے۔ تمہیں سب
کچھ واپس مل جائے گا جو بالغ ٹڈی، ٹڈی کے بچے، جوان
ٹڈی اور ٹڈیوں کے لاروں نے کھا لیا جب مَیں نے
اُنہیں تمہارے خلاف بھیجا تھا۔ 26 تم دوبارہ جی بھر کر کھا
سکو گے۔ تب تم رب اپنے خدا کے نام کی ستائش کرو گے
جس نے تمہاری خاطر اِتنے بڑے معجزے کئے ہیں۔ آئندہ
میری قوم کبھی شرمندہ نہ ہو گی۔ 27 تب تم جان لو گے کہ
مَیں اسرائیل کے درمیان موجود ہوں، کہ مَیں، رب تمہارا
خدا ہوں اور میرے سوا اَور کوئی نہیں ہے۔ آئندہ میری
قوم کبھی بھی شرم سار نہیں ہو گی۔

اللہ اپنے روح کا وعدہ کرتا ہے

28 اِس کے بعد مَیں اپنے روح کو تمام انسانوں پر اُنڈیل
دوں گا۔ تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے، تمہارے بزرگ
خواب اور تمہارے نوجوان رویائیں دیکھیں گے۔ 29 اُن
دنوں میں مَیں اپنے روح کو خادموں اور خادماؤں پر بھی
اُنڈیل دوں گا۔ 30 مَیں آسمان پر معجزے دکھاؤں گا اور
زمین پر الٰہی نشان ظاہر کروں گا، خون، آگ اور دھوئیں
کے بادل۔ 31 سورج تاریک ہو جائے گا، چاند کا رنگ خون
سا ہو جائے گا، اور پھر رب کا عظیم اور جلالی دن آئے گا۔
32 اُس وقت جو بھی رب کا نام لے گا نجات پائے گا۔
کیونکہ کوہِ صیون پر اور یروشلم میں نجات ملے گی، بالکل اُسی
طرح جس طرح رب نے فرمایا ہے۔ جن بچے ہوؤں کو
رب نے بلایا ہے اُنہی میں نجات پائی جائے گی۔

دشمن کی سزا

3 اُن دنوں میں، ہاں اُس وقت جب مَیں یہوداہ اور
یروشلم کو بحال کروں گا 2 مَیں تمام دیگر اقوام کو جمع کر کے
وادیٔ یہوسفط* میں لے جاؤں گا۔ وہاں مَیں اپنی قوم اور
موروثی ملکیت کی خاطر اُن سے مقدمہ لڑوں گا۔ کیونکہ
اُنہوں نے میری قوم کو دیگر اقوام میں منتشر کر کے میرے

* غالباً 'اُس' سے مراد خدا ہے، لیکن دشمن بھی ہو سکتا ہے۔

* یہوسفط کا مطلب: 'رب عدالت کرتا ہے'۔

ملک کو آپس میں تقسیم کر لیا، 3 قرعہ ڈال کر میری قوم کو
آپس میں بانٹ لیا ہے۔ اُنہوں نے اسرائیلی لڑکوں کو
کسبیوں کے بدلے میں دے دیا اور اسرائیلی لڑکیوں کو
فروخت کیا تاکہ مَے خرید کر پی سکیں۔
4 اے صور، صیدا اور تمام فلستی علاقو، میرا تم سے کیا
واسطہ؟ کیا تم مجھ سے انتقام لینا یا مجھے سزا دینا چاہتے ہو؟ جلد
ہی مَیں تیزی سے تمہارے ساتھ وہ کچھ کروں گا جو تم نے
دوسروں کے ساتھ کیا ہے۔ 5 کیونکہ تم نے میری سونا چاندی
اور میرے بیش قیمت خزانے لُوٹ کر اپنے مندروں میں رکھ
لئے ہیں۔ 6 یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں کو تم نے یونانیوں
کے ہاتھ بیچ ڈالا تاکہ وہ اپنے وطن سے دُور رہیں۔
7 لیکن مَیں اُنہیں جگا کر اُن مقاموں سے واپس
لاؤں گا جہاں تم نے اُنہیں فروخت کر دیا تھا۔ ساتھ ساتھ
مَیں تمہارے ساتھ وہ کچھ کروں گا جو تم نے اُن کے ساتھ
کیا تھا۔ 8 رب فرماتا ہے کہ مَیں تمہارے بیٹے بیٹیوں کو
یہوداہ کے باشندوں کے ہاتھ بیچ ڈالوں گا، اور وہ اُنہیں
دُوردراز قوم سبا کے حوالے کر کے فروخت کریں گے۔
9 بلند آواز سے دیگر اقوام میں اعلان کرو کہ جنگ کی
تیاریاں کرو۔ اپنے بہترین فوجیوں کو کھڑا کرو۔ لڑنے کے
قابل تمام مرد آ کر حملہ کریں۔ 10 اپنے ہل کی پھالیوں کو
کوٹ کوٹ کر تلواریں بنا لو، کانٹ چھانٹ کے اوزاروں کو
نیزوں میں تبدیل کرو۔ کمزور آدمی بھی کہے، ’مَیں سورما
ہوں!‘ 11 اے تمام اقوام، چاروں طرف سے آ کر وادی
میں جمع ہو جاؤ! جلدی کرو۔”

اے رب، اپنے سورماؤں کو وہاں اُترنے دے!

12 “دیگر اقوام حرکت میں آ کر وادیِ یہوسفط میں آ
جائیں۔ کیونکہ وہاں مَیں تخت پر بیٹھ کر اردگرد کی تمام اقوام
کا فیصلہ کروں گا۔ 13 آؤ، درانتی چلاؤ، کیونکہ فصل پک گئی
ہے۔ آؤ، انگور کو کچل دو، کیونکہ اُس کا رس نکالنے کا حوض
بھرا ہوا ہے، اور تمام برتن رس سے چھلکنے لگے ہیں۔ کیونکہ
اُن کی بُرائی بہت ہے۔”
14 فیصلے کی وادی میں ہنگامہ ہی ہنگامہ ہے، کیونکہ
فیصلے کی وادی میں رب کا دن قریب آ گیا ہے۔ 15 سورج
اور چاند تاریک ہو جائیں گے، ستاروں کی چمک دمک جاتی
رہے گی۔ 16 رب کوہِ صیون پر سے دہاڑے گا، یروشلم
سے اُس کی گرجتی آواز یوں سنائی دے گی کہ آسمان و زمین
لرز اُٹھیں گے۔

اسرائیل کا جلالی مستقبل

لیکن رب اپنی قوم کی پناہ گاہ اور اسرائیلیوں کا قلعہ
ہو گا۔ 17 “تب تم جان لو گے کہ مَیں، رب تمہارا خدا
ہوں اور اپنے مقدّس پہاڑ صیون پر سکونت کرتا ہوں۔
یروشلم مقدّس ہو گا، اور آئندہ پردیسی اُس میں سے نہیں
گزریں گے۔
18 اُس دن ہر چیز کثرت سے دست یاب ہو گی۔
پہاڑوں سے انگور کا رس ٹپکے گا، پہاڑیوں سے دودھ کی
ندیاں بہیں گی، اور یہوداہ کے تمام ندی نالے پانی سے
بھرے رہیں گے۔ نیز، رب کے گھر میں سے ایک چشمہ
پھوٹ نکلے گا اور بہتا ہوا وادیِ شِطّیم کی آب پاشی کرے گا۔
19 لیکن مصر تباہ اور ادوم ویران و سنسان ہو جائے گا،
کیونکہ اُنہوں نے یہوداہ کے باشندوں پر ظلم و تشدد کیا،
اُن کے اپنے ہی ملک میں بےقصور لوگوں کو قتل کیا ہے۔
20 لیکن یہوداہ ہمیشہ تک آباد رہے گا، یروشلم نسل در نسل
قائم رہے گا۔ 21 جو قتل و غارت اُن کے درمیان ہوئی ہے
اُس کی سزا مَیں ضرور دوں گا۔”

رب کوہِ صیون پر سکونت کرتا ہے!